

هو اعزیز... ثبت اقرار الواقف المذكور ..... عندی حرره الحسین  
بن عبید اللہ بن محمد الطوسی حا کما بصحتہ حامد الربہ

### [سجل دیگر]

هو هو اعتراف الواقف المومی الیہ فیہ ثابت عندی بصریح نطقہ کتبہ  
الفقیر عالی بن ہبۃ اللہ بن علی حا کما بصحتہ

### هو

بعد از حمد بیعد وصلوۃ تامہ دائمہ ایضاً وقف فرمود و تصدق نمود  
جناب دولت مآب وزارت ایاب سعادت انتساب واقف مشار الیہ ضمن وهو  
الامیر الاعظم الاعدل الاکرم الواثق بر بہ المعبود عماد الدولہ والدین محمود  
بن الامیر الکبیر المغفور السعید امیر معین الدین شبلی الشروانی ایدہ اللہ  
تعالی بمنزلۃ الخیرات و رحم آباہ الکبیر بنیل الدرجات بر مسجد جامع محدود  
موصوف فی الضمن آنچہ حق طلق و ملک صحیح مشار الیہ بود قبل صدور ہذا  
منہ ملکاً شرعیاً من الحجج الناطقہ و من شہادت الشاہدین المذكورین  
فی ذیل ہذہ الوثیقہ الانیقہ و آن جمیع مقصبہ ایست معمورہ ثابتہ بر حافین  
نہر مزرعہ مدعوہ دولت آباد من مزارع مدینہ کاشان صانہا اللہ تعالی عن  
نوائب الزمان واقعہ بر خارج درب سوق من دروب مدینہ مذکورہ مساحت  
آن مقصبہ پانصد و چہار دہ ذراع بذراع دہقان محدودہ بزمین مشہورہ بدر  
ہندیان و زمین خواجہ شرف الدین سیدی علی القزوینی و زمین مرتضی  
اعظم سید جلال الدین مرتضی بن سید کمال الدین حسین و زمین صاحب الاعظم  
شاہ ابواسحق و زمین وقف معینہ امیر مرحوم طوبی [مقام] و زمین وقف مدرسہ  
صاحب اعظم سعید مغفور خواجہ معین الدین احمد و زمین ورثہ جناب شریعت  
شعار مغفرت آثار قاضی نظام الدین محمود و زمین خواجہ شرف الدین سیدی علی  
مذکورہ و زمین سید جلال الدین مرتضی مذکورہ و زمین ورثہ خواجہ کمال

محمد درویش وزمین سیدجلال الدین مرتضیٰ مشارالیه وزمین خالصه دیوانی  
 وزمین خواجه شرف الدین سیدی علی مذکور وزمین وقف مشہد یحیاباد و  
 زمین ورثه قاضی نظام الدین مذکور و زمین خالصه دیوانی و زمین خواجه  
 شرف الدین سیدی علی مذکور وزمین ورثه خواجه احمد امیر مرتضیٰ وزمین جناب  
 دولت ماب امیر عماد الدین محمود الشروانی واقف وزمین سید فخر الدین  
 بن سید مطہر وزمین خواجه حسن آرانى و اراضی یحیاباد و بشارع با جمیع  
 توابع و لواحق و يتعلق بها شرعا و قفا صحیحاً شرعياً و تسبیلاً صریحاً دینیا  
 مشتملاً علی الارکان الشرعیہ و الشرايط الدینیہ المرعیة المزبوره المشروحة  
 فی الضمن بلا تغییر و تبدیل و زیادة و نقصان مقرون بال حکم الشرعی ممن له  
 ذلك شرعا و كان ذلك فی الثامن من شهر شعبان المعظم سنه سبع و سبعین  
 و ثمان مائه الهجرة النبویه

آنچه در این کتاب شرعی مندرج [سجل]

شہد بمضمونہ فتح اللہ بن عبد الملک

گشته فوقاً و تحتاً از این ضعیف

صادر شده و بدان معترف است

... محمود...

[سجل دیگر]

یشہد بمضمونہ اضعف عباد اللہ العالی علی بن محمد بن عبدالرزاق

الکاشی حرره بيمينه